شیطان کے خلاف مومن کے ہتھیار

نمبر شمار	ہتھیار	قرآنی/نبوی بنیاد	عملی استعمال
۱	**اللہ کی پناہ (استعاذہ)**	**وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ**۔ الاعراف: ۲۰۰) اگر کبھی شیطان تمہیں اکسائے تو فوراً اللہ کی پناہ مانگو، وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔	وسوسہ، غصہ یا برائی کی تحریک آئے تو فوراً پڑھیں **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ**
۲	**قرآن مجید**	**فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ**۔ پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ (النحل: ۹۸)	روزانہ قرآن سے تعلق؛ قرآن صرف پڑھنا نہیں، **سمجھ کر دل میں اتارنا** ہے۔
۳	**ذکرِ الٰہی**	**إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَيْفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم مُّبْصِرُونَ**۔ متقین کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال انھیں چھو بھی جائے تو وہ فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انھیں صاف نظر آنے لگتا ہے کہ ان کے لیے صحیح طریقہ کار کیا ہو۔	**غفلت ٹوٹتے ہی اللہ کو یاد کرنا**؛ صبح و شام کے اذکار کو معمول بنانا۔
۴	**نماز**	**إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ**۔ یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ (العنکبوت: ۴۵)	نماز کو صرف فرض کی ادائیگی نہیں بلکہ **روزانہ روحانی دفاعی نظام** بنانا۔
۵	**تقویٰ**	**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ**۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ (آل عمران: ۱۰۲)	گناہ سے پہلے رک جانا اور خود سے پوچھنا: **"کیا میرا رب اس سے راضی ہوگا؟"**
۶	**صحبتِ صالحہ**	نبی ﷺ نے فرمایا: **الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ** — آدمی اپنے دوست کے دین/طریقے پر ہوتا ہے۔ (سنن ابی داؤد، ۴۸۳۳)	**ایسے دوست اور ماحول اختیار کرنا جو اللہ کی یاد دلائیں**، گناہ کی طرف نہ دھکیلیں۔
۷	**فوری توبہ و رجوع**	**إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ**۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو بہت توبہ کرنے والے ہوں۔ (البقرۃ: ۲۲۲)	لغزش ہو جائے تو شیطان کی دوسری چال — **مایوسی** — کا شکار نہ ہوں؛ فوراً واپس پلٹیں۔